ایک خط اور اس کا جواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی سید الرسل و خاتم الانبیاء والمرسلین وعلیٰ آلہ واصحابہ واتباعہ اجمعین. اما بعد......

محترم المقام جناب شیخ الحدیث صدر وفاق المدارس، حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

بعد سلام مسنون کے عرض ہے کہ بندہ نے آپ مدظلہ سے ایک مسئلہ کے بارے میں پوچھنا ہے، مہربانی فرما کر بندہ پر احسان عظیم فرما کر بندہ کو مسئلہ کے متعلق اپنی رائے عظیم سے باخبر کردیں۔ اللہ تعالیٰ آپ مدظلہ کو دنیا و آخرت کی نعمتوں سے مالا مال فرماوے۔ جزاک اللہ خیراً

حضرت المقام وہ مسئلہ تصویر کا ہے کہ موبائل وغیرہ والی تصویر کے متعلق آپ کی رائے گرامی کیا ہے؟ نیز وفاق کی طرف سے اب داخلہ فارم پر جو تصویر پر لگوائی جاتی ہے اس کے متعلق آپ کی رائے گرامی کیا ہے؟ جب کہ تصویر بنوانے اور بنانے کے متعلق نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاک ارشاد میں سخت وعید آئی ہے۔

نیز حضرت یوسف لدھیانوی رحمہ اللہ ”آپ کے مسائل اور ان کا حل“ میں تصویر کے متعلق جو بحث ہے اس میں فرماتے ہیں کہ شناختی کارڈ وغیرہ کی جو تصویر ہے وہ بھی جائز نہیں ہے، ہم تو مجبور ہیں لیکن قیامت کے دن حکومت وقت کو اللہ رب العزت کو جواب دینا ہوگا۔

اب حضرت، ہم آپ مدظلہ سے پوچھتے ہیں کہ داخلہ فارم پر جو ہم سے تصویر لگوائی جاتی ہے وہ کس طرح جائز ہو سکتی ہے؟ شاید اس وجہ سے لگوائی جاتی ہے کہ ایک طالب علم کی جگہ دوسرا طالب علم امتحان گاہ میں نہ بیٹھے، یہ کوئی تصویر کے جواز کی شکل تو نہیں ہے، ہمیں صرف اتقوا اللہ کا سبق دینا چاہیے کیونکہ تصویر لگوانے سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوا سوائے گناہ کے۔ کیونکہ اوپر جو نگران عملہ کھڑا ہوتا ہے وہ چیک نہیں کرتے (یہ بالکل غلط ہے) اور ایک طالب علم دوسرے کی جگہ بیٹھ جاتا ہے، ضمنی امتحان میں تو اس طرح اکثر ہوتا ہے، نیز پیپر چیک کرنے والے حضرات پیسے لے